سوال

(194)لڑکے کے باپ نے لڑکی کی ماں کے ساتھ شادی کی تھی......

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مرد نے ایک عورت سے شادی کی اور پھر اس عورت نے ایک اور مرد سے شادی کی جس سے اس کی ایک بیٹی پیدا ہوئی، پھر اس کی ماں فوت ہوگئی اور یہ بیٹی زندہ ہے، پھر پہلے مرد نے جس نے اس بیٹی کی ماں سے شادی کی تھی ایک دوسری عورت سے شادی کی اور اس سے اس کا ایک بیٹا پیدا ہو، اس بیٹے نے اس لڑکی، ...یعنی اس لڑکی سے جس کی ماں سے اس کے والد نے شادی کی تھی......سے منگنی کی ہے تو اس شادی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ لڑکے کے لئے مذکورہ لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے خواہ اس کے باپ نے اس کی ماں سے شادی کی تھی کیونکہ محرمات نکاح کا ذکر کرنے کے بعد اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَأُحِلَّ لَكُم مّا وَراءَ ذ‌ٰلِكُم ... سورة النساء ٢٤

''اوران (محرمات) کے سوااور عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں۔''

اورمذکورہ لڑکی ان محرمات میں شامل نہیں ہے جن کا قرآن وسنت میں ذکر ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد3 صفحہ162